فکر و نظر

سہ ماہی

جون-۲۰۲۲ء

جلد:۵۹ ISSN:2347-3401 شمارہ:۲

D-7، شبلی روڈ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی *

Ahkame Taa'm Ahle Kitab
by Dr. Ziauddin Falahi
ISSN: 2347-3401 - UGC CARE Listed
June 2022, Issue: 2, Vol. 59

احکام طعام اہل کتاب
(مصلحانہ اور مصالحانہ مشن کی ایک تحقیقی کاوش)

سر سید احمد خاںؒ (۱۷/اکتوبر ۱۸۱۷ء/ ۲۷/مارچ ۱۸۹۸ء) نے احکام طعام اہل کتاب کیوں لکھی؟ یہ سوال اس کتاب کی پیدائش سے آج تک اہل علم کے درمیان موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ اس ضمن میں ایک خیال یہ ہے کہ ان کی دیگر تصانیف/ خطبات اور مقالات کی مانند یہ کتاب بھی ان کے وسیع اصلاحی مشن (Reformist Mission) کا ایک اہم حصہ تھی۔ بنیادی طور پر وہ انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان افہام وتفہیم کی راہ نکالنا چاہتے تھے۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ ۱۹۶۰ء میں جس بین المذہبی مکالمہ (Inter-Faith Dialogue) کی بنا مغرب کے دانشوروں نے رکھی، جس کا بنیادی مقصد عصر جدید کے ثقافتی اور مذہبی ورثوں (Heritage) کے درمیان ایک افہام وتفہیم کا محاذ قائم کرنا تھا تاکہ عصر جدید کا انسان دوسرے سے قریب ہوسکے اور منافرتیں دور ہوسکیں۔ موصوف نے اپنی کتاب، تبیین الکلام فی تفسیر التورات والانجیل علی ملة الاسلام میں اسی ضروری مذہبی مکالمے کی بنیاد فراہم کی تھی۔ یہاں یہ ذکر بے جا نہیں کہ اس کتاب کے لیے مواد کی تیاری، ترجمہ اور طباعت کے مراحل، ذاتی سرمایہ (چالیس ہزار روپیوں سے زائد) لگا کر پریس خریدنا اور منظر عام پر لانا دراصل ان کے مصالحانہ مشن کی شہادت دیتا ہے۔ وہ اہل کتاب۔ یہود ونصاریٰ سے اختلاف، ان کی دشمنیوں کے قائل ہونے کے باوجود ان کے تئیں نرم اور مثبت خیال رکھتے تھے۔ تبیین الکلام میں توریت و انجیل کی تحریفات کا انھوں نے جائزہ لیا ہے اور مشترکہ امور کی وضاحت کی ہے۔ یہ کتاب سرسید کو تقابل ادیان کے بانیوں میں اعلیٰ مقام عطا کرتی ہے اور غالباً ایشیا میں صف اول میں شمار کرتی ہے۔[1]

طعام اہل کتاب، سرسید احمد خاں کی مصلحانہ اور مصالحانہ کوششوں کی آئینہ دار ہے۔ موصوف کے فکری مباحث اور علمی اقدامات سے یہ شہادت ملتی ہے کہ ۱۸۵۷ء کے بعد ہندوستان کی ثقافتی تعمیر نو میں ان کا اہم رول تھا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دلہن کی دو آنکھیں قرار دینے کا معاملہ ہو یا انگریزوں کو اہل کتاب کا قرآنی خطاب دے کر ان کے ساتھ ہم طعامی (مواکلت) اور

* اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ